بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ
الفضل
قادیان

یوم چہارشنبہ

جلد ۳۱ | یکم ماہ تبوک ۱۳۲۲ ہش | یکم رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ | یکم ستمبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۰۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۳۱ ماہ ظہور ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ٹیلیفون لائن میں کسی خرابی کی وجہ سے آج کوئی اطلاع حاصل نہیں ہو سکی ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ ۔

سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی طبیعت اب بفضل خدا اچھی ہے ۔ الحمد للہ

کل ۷ بجے شام جناب بابو اکبر علی صاحب مرحوم کا جنازہ باغ میں حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے پڑھایا ۔ اور مرحوم مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئے ۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا کریں ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان — یکم رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ

حضرت کرشن کی ہتک کا غلط الزام

جنم اشٹمی کی تقریب پر ہندو بھائیوں سے ایک دردمندانہ گذارش کی گئی تھی ۔ مگر افسوس ہے کہ بعض ہندو دوستوں نے اسے یہ رنگ دینے کی کوشش کی ہے ۔ کہ گویا جماعت احمدیہ حضرت کرشن کی توہین کرتی ہے ۔ حالانکہ حضرت کرشن کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو کچھ ارشاد فرمایا ۔ اور حضور کے ارشادات کی روشنی میں جماعت احمدیہ جو عقیدہ حضرت کرشن کے متعلق رکھتی ہے ۔ اس کی موجودگی میں یہ خیال بھی نہیں کیا جا سکتا ۔ کہ جماعت احمدیہ حضرت کرشن کی توہین کر سکتی ہے ۔ یہ ایک عام فہم بات ہے ۔ کہ جب ہم حضرت کرشن کو اللہ تعالیٰ کا نبی قرار دیتے ہیں ۔ تو ان کی توہین کا خیال بھی کیسے دل میں لا سکتے ہیں ۔ مگر افسوس ہے ۔ کہ اس حقیقت کو نظر انداز کر کے غلط فہمی پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے ۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تحریرات میں حضرت کرشن کی جا بجا تعریف فرمائی ہے ۔ اور اس کے خلاف کوئی بات کہنا ایک احمدی کے نزدیک ایمان کے نقصان کا موجب ہے پھر یہ کس طرح ہو سکتا ہے ۔ کہ کوئی احمدی کہلانیوالا اس انسان کی توہین کرے ۔ جسے حضور علیہ السلام خدا تعالیٰ کا نبی اور قابل قدر انسان قرار دے چکے ہوں ۔ حضور علیہ السلام نے تحریر فرمایا ہے کہ :-

" ملک ہند میں کرشن نام ایک نبی گذرا ہے جس کو رودر گوپال بھی کہتے ہیں ۔ یعنی فنا کرنیوالا اور پرورش کرنے والا ۔ اس کا نام بھی مجھے دیا گیا ہے " (تتمہ حقیقۃ الوحی ص۸۵)

پھر تحفہ گولڑویہ میں فرماتے ہیں :-

" خدا تعالےٰ نے کشفی حالت میں بارہا مجھے اس بات پر اطلاع دی ہے ۔ کہ آریہ قوم میں کرشن نام ایک شخص جو گذرا ہے ۔ وہ خدا کے برگزیدوں اور اپنے وقت کے نبیوں میں سے تھا "

چشمہ معرفت میں فرماتے ہیں :-

" ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دوسرے ملکوں کے انبیاء کی نسبت سوال کیا گیا ۔ تو آپ نے یہی فرمایا ۔ کان فی الھند نبیا اسود اللون اسمہ کاھنا ۔ یعنی ہند میں ایک نبی گذرا ہے ۔ جو سیاہ رنگ تھا اور نام اس کا کاہن تھا ۔ یعنی کنھیا جس کو کرشن کہتے ہیں ۔ (مضمون فضیلت قرآن مشمولہ چشمہ معرفت ص۱)

پھر فرمایا :- " راجہ کرشن جیسا کہ میرے پر ظاہر کیا گیا ہے ۔ درحقیقت ایک ایسا کامل انسان تھا ۔ کہ جس کی نظیر ہندوؤں کے کسی رشی اور اوتار میں نہیں پائی جاتی ۔ اور اپنے وقت کا اوتار یعنی نبی تھا ۔ جس پر خدا تعالیٰ کی طرف سے روح القدس اترتا تھا ۔ وہ خدا کی طرف سے فتحمند اور با اقبال تھا جس نے آریہ ورت کی زمین کو پاپ سے صاف کیا ۔ وہ اپنے زمانہ کا درحقیقت نبی تھا ۔ ... وہ خدا کی محبت سے پُر تھا ۔ اور نیکی سے دوستی اور شر سے دشمنی رکھتا تھا " (لیکچر سیالکوٹ ص۳۳-۳۲)

حضور علیہ السلام کی تحریرات کے یہ اقتباسات اس لئے درج کر دئیے گئے ہیں ۔ تا اس غلط فہمی کا ازالہ ہو سکے ۔ کہ جماعت احمدیہ حضرت کرشن کی ہتک کرتی ہے ۔ حقیقت یہی ہے ۔ کہ ہم اس بزرگ انسان کی دل سے عزت

اس لئے تصویرِ جاناں ہم نے کھچوائی نہیں

(بُت پرستی) (بُت پرستی)

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

(بُت پرست بتوں کے متعلق کہا کرتے ہیں کہ یہ تو پرمیشر کا رُوپ یعنی محبوب حقیقی کی تصویریں ہیں ۔ ہم تو ترک نہیں کرتے بلکہ اسی کو پوجتے ہیں صرف توجہ کے قیام کیلئے معشوق کی ایک تصویر بنا کر سامنے رکھ لیتے ہیں ۔ ان اشعار میں انکار ہے کہ ایسے اصنام بُت اور نقلیں کسی رنگ میں بھی معشوق حقیقی کا ...)

بُت پرستی دینِ احمد میں کہیں آئی نہیں — وہ تو یکتا ہے ۔ مگر نقلوں میں یکتائی نہیں
"عشق میخواہد کلام" ۔ اور اس میں گویائی نہیں — آشنائی ۔ کبریائی ۔ جلوہ آرائی نہیں
"اس لئے تصویرِ جاناں ہم نے کھچوائی نہیں"

دل میں اور آنکھوں میں بستا ہے جمالِ رُوئے یار — ہر جگہ ۔ ہر لحظہ ہے عنبر فشاں خوشبوئے یار
زندگی قائم ہے اپنی بر سرِ نیروئے یار — ہے کہاں تصویر میں وہ قوتِ بازوئے یار
اس لئے تصویرِ جاناں ہم نے کھچوائی نہیں

قطرہ قطرہ پر ربوبیت نے پھیلایا ہے جال — نکتہ نکتہ پر نوازش ہو رہی ہے بے مثال
ذرہ ذرہ پر ہے فیضانِ صفاتِ ذوالجلال — حاجتِ تصویر کیا ۔ حاصل ہے جب ہر دم وصال
اس لئے تصویرِ جاناں ہم نے کھچوائی نہیں

حُسن گو اظہر من الشمس اُسکا ہے باآب و تاب — پھر بھی لاکھوں ہیں نقابیں ۔ اور ہزاروں ہیں حجاب
رنگ و جسم و شکل سے ہے پاک وہ عالیجناب — کس طرح فوٹوگرافر ہو سکے یاں کامیاب
اس لئے تصویرِ جاناں ہم نے کھچوائی نہیں

خواب تک میں جب نہ دیکھا ہو ۔ تو کیا تعبیر ہو — جب نہ ہو بنیاد ہی کچھ ۔ پھر کہاں تعمیر ہو
متن ہی ہو عقل سے بالا ۔ تو کیا تفسیر ہو — جو تصوّر میں نہ آئے ۔ اس کی کیا تصویر ہو
اس لئے تصویرِ جاناں ہم نے کھچوائی نہیں

بُت پرستوں نے دکھائیں گو بہت عیاریاں — پھر بھی قسمت میں رہیں اُن کے سدا ناکامیاں
وصل کے رستے کی رہزن ہیں ہر اک تصویریاں — اصل کی تو ایک بھی خوبی نہیں ان میں عیاں
اس لئے تصویرِ جاناں ہم نے کھچوائی نہیں

حُسن کہتے ہیں صفاتِ حضرتِ باری کو ہی — حُسنِ جسمانی مراد اِس سے نہیں ہرگز کبھی
مصحفِ[1] جاناں میں ہے تصویر جو معشوق کی — کیسی اعلیٰ ہے ! ذرا گردن جھکائی ۔ دیکھ لی
اس لئے تصویرِ جاناں ہم نے کھچوائی نہیں

حُسن کے فیضان کو احسان کہتے ہیں سبھی — لابُدی ہے عشق ۔ جب احسان کی ہو جلوہ گری
چھوڑ کر محسن کو جس نے ۔ کی صنم کی پیروی — اُس پہ شرک و کفر و ظلم و فسق کی لعنت پڑی
اس لئے تصویرِ جاناں ہم نے کھچوائی نہیں

اپنے جاناں سے تو کر لیتے ہیں عرضِ مدعا — فانی تصویریں کریں گی کیا مری حاجت روا
سامنے میرے ہے میرا قادر و زندہ خدا — جو ازل سے تا ابد یکساں رہے گا اور رہا
اس لئے تصویرِ جاناں ہم نے کھچوائی نہیں

[1] یعنی قرآن مجید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہ رمضان المبارک

جاء رمضان بکثرۃ البرکات - فتنافسوا فی الصوم والصّلوات
واستغفروا ربّ الجلال تضرعا - وتسابقوا فی الخیر والحسنات

رمضان شریف کے مبارک ایام اب شروع ہونے والے ہیں۔ اس لئے ماہ صیام کی عظمت اور اس کے متعلق چند احکام قارئین الفضل کی خدمت میں پیش کئے جاتے ہیں۔

رمضان شریف کی وجہ تسمیہ

رمضان شریف کی وجہ تسمیہ میں بہت سے اقوال کتب اسلامیہ میں وارد ہیں۔ مگر بخوف طوالت صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ وجہ تسمیہ پر ہی اکتفاء کیا جاتا ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

"رمضان کا مادہ رَمَض ہے جو آفتاب کی تپش کا نام ہے۔ رمضان شریف میں چونکہ انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینہ میں آیا۔ اس واسطے رمضان کہلایا میرے نزدیک یہ صحیح نہیں۔ کیونکہ یہ عرب کے لئے خصوصیت نہیں ہو سکتی یہ روحانی رمضان سے مراد روحانی ذوق و شوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔" (فتاویٰ احمدیہ جلد ۱ صفحہ ۱۵۲)

فضائل قرآن

یہی وہ مبارک ایام ہیں جن میں قرآن مجید کا نزول ہوا۔ شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن ھدی للناس (البقرہ) رمضان کی پہلی برکات میں سے نزول قرآن ہے جو باعث ہدایت اور رہنمائی اور حق و باطل میں فیصلہ کر دینے والا ہے۔ پھر صیام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ۔ یعنی جب بھی مومن دعا کو مجھے پکارے۔ تو میں اس کی دعا کو شرف قبولیت عطا کرتا ہوں۔

حدیث میں آیا ہے۔ ھو شھر اولہ رحمۃ واوسطہ مغفرۃ واٰخرہ عتق من النار۔ رمضان شریف کا عشرہ اولیٰ رحمت الٰہی کے حصول کا اور عشرہ ثانیہ حصول مغفرت کا۔ اور آخری عشرہ آگ سے نجات حاصل کرنیکا ذریعہ ہے۔

(۲) ھو شھر الصبر والصبر ثوابہ الجنۃ وشھر المواساۃ یزاد فیہ رزق المؤمن۔ ماہ رمضان صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔ اور یہ رمضان باہمی ہمدردی کا مہینہ ہے۔ اور اس ماہ میں اللہ تعالیٰ مومن کے رزق میں اضافہ کرتا ہے۔ اس حدیث نبوی میں روزہ کی حکمت صبر اور شفقت علیٰ خلق اللہ بیان کی گئی ہے اور اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ غریب پرور لوگوں پر اپنے خاص انعامات کی بارش نازل کرتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل اور رحمت کے حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ یہ ہے کہ اللہ فی عون العبد ما کان العبد فی عون اخیہ۔ یعنی جب انسان اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی اس کی مدد کے لئے سامان مہیا کر دیتا ہے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فی الجنۃ ثمانیۃ ابواب منھا باب یسمّی الرّیّان لا یدخلہ الا الصائمون یعنی جنت کے آٹھ دروازے ہیں جن میں سے ایک کا نام الرّیّان ہے۔ جو روزہ داروں کے لئے مخصوص ہوگا۔ اور اس میں صرف روزہ دار ہی داخل ہو سکیں گے۔ الریان کے لفظی معنے پیاس کو بجھا کر سیر ہونے والے کے ہیں۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا مقصد وحید اس بات کے بیان کرنے سے یہ ہے۔ کہ چونکہ صائم دنیا میں پیاس برداشت کرتے ہیں۔ اس لئے خدا تعالےٰ ان کو یہ ممتاز خصوصیت عطا کرے گا۔ کہ جنت کا ایک دروازہ ان کے لئے مخصوص کر دے گا۔ پھر فرمایا الصیام والقرآن لیشفعان للعبد۔ یقول الصیام ای رب انی منعتہ من الطعام والشھوات بالنھار فشفعنی فیہ ویقول القرآن منعتہ النوم باللیل فشفعنی فیہ فیشفعان یعنی روزہ اور قرآن مجید قیامت کے دن مومن کی شفاعت کریں گے۔ روزہ کہے گا۔ اے میرے خدا میں نے اس مومن کو دن کے وقت میں کھانے اور ہر قسم کی خواہش سے روکے رکھا۔ تو میری شفاعت اس کے بارے میں قبول فرما۔ قرآن مجید کہے گا۔ میں نے رات کو اسے نیند سے روکا۔ یعنی یہ بری تلاوت کرتا رہا۔ اے خدا تو اس کے متعلق میری سفارش منظور کر۔

احکام الصیام

روزہ کی علت غائی اور حقیقی مقصد روح کی صفائی اور معاصی سے اجتناب کرنا ہے۔ وصدق من قال ؎

انما ھو ترک الشر مطرحًا
ونفضک الصدر من بخل ومن حسد

یعنی روزہ کی حقیقی غرض تو یہ ہے۔ کہ انسان شر سے بکلی رک جائے۔ اور ہر قسم کے عیوب سے اپنے سینے کو صاف کر دے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ جب تک انسان اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا نہیں کرتا۔ اس وقت تک وہ رمضان شریف کی برکات اور نعماء سے فائدہ حاصل نہیں کر سکتا۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اذا کان یوم صوم احدکم فلا یرفث ولا یصخب فان سابہ احد او قاتلہ فلیقل انی امرؤ صائم جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو۔ تو کوئی فحش گوئی نہ کرے اور نہ بیہودہ گوئی کرے۔ اگر روزہ دار کو کوئی گالی دے یا اس سے لڑنے کا ارادہ کرے۔ تو روزہ دار کہے کہ میں روزہ دار ہوں۔ اسی طرح فرمایا۔ من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للہ حاجۃ بان یدع طعامہ وشرابہ۔ خدا تعالیٰ کو بندے کے بھوکے اور پیاسے رہنے کی کوئی حاجت نہیں ہے جب کہ روزہ کی حقیقی غرض اور مقصد پورا نہ ہو۔ اس لئے صائم کو چاہیئے۔ کہ اس کی زبان فحش گوئی سے محفوظ رہے۔ روزہ دار کی فضیلت کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ ولخلوف فم الصائم اطیب عند اللہ من ریح المسک۔ یعنے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک کستوری سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔ الغرض انسان روزہ کی حالت میں ہر ممنوع بات سے بچا رہے۔

بیماری یا سفر میں روزہ

شریعت اسلامیہ کے جملہ مسائل کی بنیاد یُسر یعنی آسانی پر ہے۔ کیونکہ خدا تعالےٰ انسان کو تکلیف مالا یطاق میں نہیں ڈالنا چاہتا چنانچہ خدا تعالےٰ نے فرمایا۔ من کان مریضًا او علیٰ سفر فعدۃ من ایام اُخر۔ یعنی مریض اور مسافر روزہ نہ رکھیں اور ان کے بدلہ کسی اور وقت قضا کر دیں صحیح بخاری میں آتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لیس من البر الصوم فی السفر۔ سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔ حضرت انس بن مالک حضور کے مشہور خادم بیان کرتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ان اللہ وضع عن المسافر شطر الصلوٰۃ والصوم عن المسافر وعن المرضع وعن الحبلیٰ۔ (سنن ابی داؤد) اللہ تعالےٰ نے مسافر سے آدھی نماز کو معاف کیا ہے۔ اور روزہ معاف کیا ہے مسافر مرضعہ اور حاملہ سے۔ عصر حاضرہ کے جلیل القدر امام حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں روزہ رکھتا ہے وہ خدا تعالےٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے خدا تعالےٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ مرض سے صحت پائے۔ اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے۔ خدا کے اس حکم پر عمل کرنا چاہیئے۔ فتاوے صفحہ ۱۸۰

نماز تراویح

رمضان شریف میں رات کو اٹھنے اور نماز پڑھنے کی بہت تاکید ہے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے من قام رمضان ایمانًا واحتسابًا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ۔ جو شخص رمضان کے مہینہ میں خدا تعالےٰ کے حکم اور اس کی رضا کی خاطر تہجد ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کے تمام گزشتہ گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی وجہ سے آخر شب تہجد نہ ادا کر سکے۔ تو وہ اول شب میں پڑھ لے لیکن آخر شب میں پڑھنا بہت زیادہ اجر اور ثواب رکھتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ہماری جماعت کو چاہیئے کہ وہ تہجد کو لازم کر لیں۔ جو زیادہ نہیں وہ دو رکعت ہی پڑھ لے کیونکہ اس کو دعا کرنے کا موقع مل جاوے گا۔ اس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ سچے درد اور سچے جوش سے نکلتی ہیں۔ جب تک ایک خاص سوز اور درد دل نہ ہو۔ اس وقت تک ایک شخص خواب راحت سے بیدار کب ہو سکتا ہے۔ پس اس وقت کا اٹھنا ہی ایک درد دل پیدا کر دیتا ہے جس سے دعا میں رقت اور اضطراب کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور یہی اضطراب اور اضطرار قبولیت دعا کا موجب ہو جاتے ہیں۔ (فتاویٰ احمدیہ صفحہ ۹۲)

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے افطاری کے متعلق فرمایا ہے۔ اذا اقبل اللیل من ھٰھنا وادبر النھار من ھٰھنا وغربت الشمس فقد افطر۔ یعنی جب مشرق کی طرف سے رات چڑھ آئے اور سورج غروب ہو جائے۔ تو روزہ کھولنا چاہیئے۔ اسی طرح روزہ جلد افطار کرنا چاہیئے۔ روایت ہے کہ لا تزال ھذہ الامۃ بخیر ما عجلوا الفطر۔ میری امت ہمیشہ بھلائی میں رہیگی۔ جب تک وہ روزہ کھولنے میں جلدی کریگی۔

افطاری کے وقت یہ دعا پڑھنی مسنون ہے۔ اللھم انی لک صمت وعلیٰ رزقک افطرت۔ حدیث شریف میں آتا ہے۔ کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس ماہ میں زیادہ سخاوت کیا کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے "رمضان دعا کا مہینہ ہے"

خاکسار شیخ نور احمد منیر مولوی فاضل

وصیت

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کردے (سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

نمبر ۶۹۰۶ مسکہ عبدالعزیز ولد غلام محمد صاحب موصی قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن پھبیاں ڈاک خانہ خاص ضلع ہوشیارپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری جائداد کوئی نہیں۔ کیونکہ میرے والد صاحب بفضلہ تعالیٰ زندہ ہیں۔ میری ماہوار آمد ۳۰ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور ماہ بماہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہوگی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ آمد کی کمی و بیشی کی اطلاع دیتا رہوں گا۔

العبد:۔ عبدالعزیز موصی ملازم آئرن میٹل ورکس دارالفضل قادیان۔ گواہ شد۔ محمد یوسف سٹور کیپر آئرن میٹل ورکس قادیان گواہ شد بستری محمد صدیق ملازم آئرن میٹل ورکس

جنگ کے زمانہ میں آگ کے مول چیزیں خرید کر روپیہ ضائع نہ کیجئے

آجکل عام طور پر چیزوں کی قیمت بیحد بڑھی ہوئی ہے۔ جنگ کے زمانے میں واقعی ضروریات کے علاوہ اور کچھ خریدنا فضول خرچی ہے۔ اسکے برخلاف جو پیسہ بھی آپ بچا سکیں آئندہ آپ کے بڑا کام آئیگا۔ جنگ کے بعد جب قیمتیں گر جائیں گی تو آپ اپنی رقم کی پائی پائی سستی چیزیں خرید کر وصول کر سکیں گے۔

ان کے دنوں میں خرچ کرنے کے لئے اسوقت خرچ روک لیجئے

آئندہ کے لئے روپیہ بچانے کا محفوظ طریقہ اختیار کیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچت کا غیر محفوظ طریقہ

اگر آپ سونے، چاندی جواہرات۔ زمین۔ مکان یا سامان وغیرہ میں روپیہ لگائیں گے تو قیمتوں کے عام سطح پر آجانے کے بعد آپکے اس روپیہ کی مالیت کم ہو جائے گی۔

محفوظ طریقہ

اپنی رقم کو محفوظ رکھنے اور اس کی مالیت کو برقرار رکھنے کے لئے اسے انجمن امداد باہمی، بیمہ بینک کے سیونگ کھاتے یا ڈاکخانے کے سیونگ بینک میں لگایئے۔ اگر آپ ان سے بھی اچھی جگہ رقم لگانا چاہیں تو سرکاری قرضوں یا سیونگ سرٹیفکیٹ میں لگایئے۔

روزانہ بچاتے رہئے!

آپ تھوڑی تھوڑی بچت بھی کریں تو بہت کچھ جمع کر سکتے ہیں

جتنا روزانہ بچا سکیں بچایئے اور ممکن ہو تو اس سے زیادہ۔ پھر اس بچائی ہوئی رقم کو اوپر لکھی ہوئی محفوظ مدوں میں برابر لگاتے رہیئے

قوم کیلئے قومی جنگی محاذ کی اپیل

اکسیر اٹھرا

حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب طبیب شاہی مہاراجگان جموں و کشمیر کا نسخہ "اکسیر اٹھرا" کے نام سے تیار کیا ہے۔ جن مستورات کو اولاد نہ ہوتی ہو یا اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کے لئے اکسیر اٹھرا لاثانی دوا ہے۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ ایسی قدر اعلیٰ اور عمدہ اجزا سے تیار شدہ گولیاں ارزاں قیمت پر کہیں سے نہ ملیں گی۔ قیمت ۱۱ پکے فی تولہ مکمل خوراک گیارہ تولے گیارہ روپے

طبیہ عجائب گھر قادیان

تریاق کبیر

اسم با مسمیٰ تریاق ہے۔ کھانسی۔ نزلہ۔ درد سر۔ ہیضہ۔ بچھو اور سانپ کے کاٹے کے لئے بس ذرا سا لگانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔

قیمت بڑی شیشی دو روپے ۱۲ آنے

درمیانی شیشی ۱۲/- چھوٹی شیشی ۹/-

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

ضرورت رشتہ

ایک اعلیٰ خاندان کے مخلص شریف احمدی نوجوان کے لئے جو دہلی کے طبیہ کالج کی ڈگری "شمس الحکماء" پاس ہے۔ اور ماہوار آمد ۶۰۔ ۷۰ روپیہ ہے رشتہ درکار ہے۔ لڑکی خوش سیرت تعلیم یافتہ اور امور خانہ داری سے بخوبی واقف اور شریف خاندان سے ہو۔ خط و کتابت ذیل کے پتہ پر کی جائے۔

منیجر ہمدرد شفاخانہ بزرگوال ڈاکخانہ خاص گجرات پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے چندہ کی ادائیگی میں سستی کو چستی میں بدلیں

فرمایا: بعض ایسے لوگ ہیں جو ادائیگی میں سستی کرتے ہیں۔ وہ خیال کر لیتے ہیں۔ کہ آخری دن ادا کر دیں گے۔ حالانکہ مومن کو چاہیے کہ پہلے ہی دن ادا کرے۔ یا پھر ہر ماہ ادا کرتا جائے۔ کیا پتہ ہے کہ وہ آخری دن تک زندہ بھی رہے یا نہ رہے۔ جو شخص یہ سمجھتا ہے۔ کہ میں اگست میں ادا کروں گا اسے کیا علم ہے کہ وہ اگست تک زندہ بھی رہے گا یا نہیں۔ لیکن جس نے نومبر میں وعدہ لکھوا دیا۔ اور پھر کچھ دسمبر میں ادا کیا کچھ جنوری میں اور بعد میں فوت ہوگیا۔ تو اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں وہ ادا کرنے والوں میں شمار ہوگا۔ نادہندوں میں نہیں۔ کیونکہ جب تک وہ زندہ رہا برابر ادا کرتا رہا۔ لیکن جو شخص ایک قسط بھی ادا نہیں کرتا وہ اگر فوت ہو جائے تو اللہ تعالیٰ ضرور دریافت کرے گا۔ کہ تم نے ادائیگی کے لئے کیا تیاری کی تھی۔ پس دوست تحریک جدید کے چندہ میں جلدی سے کام لیں۔ جو یکمشت ادا نہیں کر سکتے۔ وہ آہستہ آہستہ ادا کرتے جائیں۔" سال نہم قریب ختم کے ہے۔ اگر آپ نے اب تک کوئی رقم ادا نہیں کی ہے۔ تو آج سے قسط وار ادا کرنا شروع کر دیں۔ یعنی ایک قسط ستمبر میں دوسری اکتوبر میں اور تیسری نومبر میں دے دیں۔ تا سال دہم کا اعلان ہونے سے پہلے اپنے فرض سے سبکدوش ہو جائیں۔ اور آئندہ سال کی شمولیت کے لئے تیار ہوں۔ اگر آپ کا وعدہ یکمشت اکتوبر یا نومبر میں ادا کرنے کا ہے تو چاہیے کہ آج سے ایسا ماحول پیدا کریں۔ کہ ماہ نومبر کے آخر تک ادا کر سکیں۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

بابو محمد عالم صاحب مرحوم کے مختصر حالات

افسوس صد افسوس کہ جناب بابو محمد عالم خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ممباسہ جو مشرقی افریقہ کی جماعتوں میں بطور ایک ستون کے تھے۔ ۳۱ جولائی کی شب کو ایک طویل بیماری کے بعد اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم احمدیت کا ایک بہت ہی عمدہ نمونہ تھے۔ اپنے اخلاق کریمانہ کی وجہ سے ایک وسیع حلقہ احباب کا رکھتے تھے۔ بڑے صاحب اثر و رسوخ تھے۔ اور اپنے اور بیگانے سب کے یکساں کام آتے تھے۔ ریلوے کی چالیس سال تک ملازمت کی۔ اور ترقی کر کے آخر ممباسہ کے سٹیشن ماسٹر کے معزز عہدے پر فائز رہے۔ پھر ممباسہ گڈس ایجنٹ کے عہدے سے ۱۹۳۹ء میں ریٹائرڈ ہوئے۔ دنیوی لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے ان پر بڑے بڑے فضل کئے۔ فراخی اور جائداد سے حصہ وافر عطا کیا۔ اور باوجود پیری کے آثار کے نوجوانوں سے بڑھ کر مستعد چست اور بشاش رہتے تھے۔ خدمت دین اور تبلیغ کا بے حد جوش رکھتے تھے۔ کلمہ حق کہنے میں ذرا نہ جھجکتے۔ بات نہایت مدلل اور پُر اثر ہوتی۔ جہیر الصوت تھے اور ایسے جذبے سے کلام کرتے۔ کہ معترض کو ساکت کر دیتے تھے۔ ریٹائر ہونے کے بعد بھی اپنے چندے کی شرح کو کم نہیں کیا۔ بلکہ آخر تک پہلے کی طرح چندہ دیتے رہے۔ تحریک جدید میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے۔ اور اکثر اپنے وعدے بذریعہ تار بھجواتے۔ نہایت متدین اور متشرع تہجد گزار انسان تھے۔ دین کے لئے بڑے غیرت مند تھے۔ قرآن مجید سے عشق تھا۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ سے والہانہ محبت۔ حضور کا نام لیتے ہی ان کی آنکھیں محبت کے جوش سے چمک اٹھتی تھیں۔ اور بارہا میں نے دیکھا۔ کہ حضور کے ذکر پر ان کی آنکھوں سے آنسو ٹپکنے لگتے۔ اور بوجہ رقت بات نہ کر سکتے۔ ۱۹۳۷ء میں رخصت پر جب ہندوستان تشریف لے گئے۔ تو حضور سندھ سے تشریف لا رہے تھے۔ بابو صاحب مرحوم لاہور کے سٹیشن پر حضور سے ملے فرط محبت سے دیکھتے ہی بے اختیار ہو کر حضور سے لپٹ گئے۔ اور اتنا روئے کہ بہت سے لوگ اردگرد اکٹھے ہو گئے۔ طبیعت میں ہمدردی اور خدمت خلق کا جذبہ کمال تک پہنچا ہوا تھا۔ کسی کی تکلیف کو دیکھ نہ سکتے تھے۔ فوراً مدد کے لئے تیار ہو جاتے۔ جنوری ۱۹۴۳ء کے شروع میں ممباسہ سے باہر اپنے فارم پر گئے ہوئے تھے کہ یکدم اختلاج قلب کا حملہ ہوا۔ اور قریب تھا کہ وہیں جان نکل جاتی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے موت سے بچا لیا۔ لیکن بیماری کی گرفت ایسی شدید تھی۔ کہ متواتر ۶ ماہ تک صاحب فراش رہے۔ آخری قریباً ۳ ماہ میں مرض استسقاء بھی لاحق ہو گیا۔ ایک دن ایک غیر احمدی دوست نے بطور ہمدردی کہا۔ بابو صاحب آپ بڑی تکلیف میں ہیں تو جوش میں آ کر کہنے لگے۔ ہرگز نہیں۔ میں اپنے رب کی رضا پر راضی ہوں۔ اور بہت خوش ہوں۔ حال پوچھنے پر آخر وقت تک یہی جواب دیتے کہ الحمد للہ اللہ تعالیٰ کا بڑا شکر ہے کوئی تکلیف نہیں۔ بابو صاحب مرحوم نے ۶۰ برس کی عمر پائی۔ اپنی

م حسن خدمات کے صلہ میں گورنمنٹ سے خطاب یافتہ (M.B.E) تھے۔ اور میونسپل بورڈ ممباسہ کے رکن۔ بابو صاحب مرحوم کی ایک دلی تمنا اور تڑپ یہ ہوا کرتی تھی۔ کہ میرے بچے پکے احمدی اور پکے مومن بنیں۔ امید ہے کہ ان کے تینوں نوجوان صاحبزادے ان ہی کے رنگ میں رنگین ہو جائیں گے۔ اور ترقی کریں گے۔ انکو ... والدہ محترمہ

والدہ محترمہ اور بیوی اور بچوں کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین ثم آمین۔ خاکسار عبدالسلام بھٹی از ممباسہ

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۳۰ اگست کل انگریزی ہوائی جہازوں نے جنوبی اٹلی پر بمباری جاری رکھی۔ جنوبی علاقہ میں حملے کئے گئے۔ روم سے چالیس میل کے فاصلہ پر ریلوے کے ٹرمینل اور مارشلنگ یارڈوں کو نشانہ بنایا۔ بھاری امریکی بمباروں نے شمالی اٹلی میں مارشلنگ یارڈوں اور اہم ریلوے جنکشنوں پر حملے کئے۔ دشمن کے جو طیارے مقابلہ کے لئے آئے۔ ان میں سے ۱۶ گرائے گئے۔

واشنگٹن ۳۰ اگست جنوبی بحرالکاہل میں سالومن میں پولا کی کھاڑی کے سرے پر اتحادیوں کی فوجیں اتری ہیں۔ نیوگنی میں سالموا پر آسٹریلین فوجیں آگے بڑھ رہی ہیں۔ کل ہنسا کی کھاڑی میں ۲۰ جاپانی بجروں کو تباہ کر دیا گیا۔

لنڈن ۳۰ اگست اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ جولائی کے مہینے میں جاپانیوں کے ۲۸۲ ہوائی جہاز اور ۳۳ جنگی جہاز تباہ کئے گئے۔

نئی دہلی ۳۰ اگست انگریزی ہوائی جہازوں نے کل پھر برما میں، ایراودی دریا میں ۶۰ سے زیادہ جاپانی کشتیوں کو برباد کر دیا۔ ایراودی کے نچلے حصہ میں ایک فوجی عمارت کو آگ لگا دی۔ اور جاپانی جھونپڑیوں کو نشانہ بنایا۔ امریکی ہوائی جہازوں نے شمالی برما میں جاپانی بارکوں پر بم گرائے۔ اکیاب پر بھی حملہ کیا۔ ان حملوں کے بعد تمام انگریزی اور امریکی طیارے سلامتی سے اڈوں پر واپس آ گئے۔

ماسکو ۳۱ اگست سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے۔ کہ روسی فوجیں برابر آگے بڑھتی جا رہی ہیں۔ اور جرمنوں کے اہم اڈے روسٹوف پر قبضہ کر لیا ہے بریانسک کے علاقہ میں بھی روسی اور آگے بڑھ گئے ہیں۔ اور ۵۰۰ بستیوں کو دشمن سے چھین لیا ہے۔ صرف ایک دن میں دشمن کے ۱۰۵ ٹینک اور ۵۹ ہوائی جہاز تباہ کر دیئے ہیں۔ روسٹوف پر قبضہ کرنے والی روسی فوج کی مارشل سٹالن نے بہت تعریف کی ہے۔ اور اعلان کیا ہے۔ کہ فاتحین کے اعزاز میں ماسکو میں ۱۲۴ توپوں کی سلامی دی جائے گی۔ جرمنوں نے مان لیا ہے۔ کہ کل خارکوف کے مغرب میں روسی جرمن فوجوں میں گھس گئے۔ یہاں بڑے گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے خارکوف کے جنوب مغرب کی طرف روسی باوجود دشمن کے سخت مقابلہ کے آگے بڑھ رہے ہیں۔ اور کئی قلعہ بند چوکیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

واشنگٹن ۳۱ اگست مسٹر روزویلٹ کیوبک سے کل واپس یہاں پہونچ گئے۔ اور ایک کانفرنس میں شامل ہو رہے ہیں جس میں امریکن وزراء خارجہ و داخلہ وزیر جنگ اور ہوائی بیڑے کے وزیر شامل ہونگے

کیوبک ۳۱ اگست کینیڈا کے وزیر اعظم مسٹر چرچل سے ملنے کے لئے کیوبک پہونچ گئے ہیں

نئی دہلی ۳۱ اگست گورنمنٹ آف انڈیا کے فوڈ ممبر بنگال میں سرکاری افسروں سے ملنے کے بعد کل دہلی کے لئے روانہ ہو گئے۔ آپ نے اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ میں زیادہ سے زیادہ اناج بنگال بھیجنے کی کوشش کرونگا۔ دہلی جانے کے بعد میں پنجاب جا کر پنجاب سے اناج بھجوانے کا انتظام بھی کرونگا۔

نئی دہلی ۳۰ اگست فوڈ ممبر نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ اب ملک کی حالت میں تبدیلی ہوگئی ہے۔ کیونکہ ایک تو فصلیں اس سال اچھی ہوگئی ہیں۔ جس کی وجہ سے بیوپاریوں کے حوصلے بڑھ گئے ہیں۔ دوسرے لڑائی کی حالت بھی سدھر گئی ہے۔ اس لئے اب منڈیوں کی حالت درست ہوگئی ہے۔ چنانچہ پنجاب نے ۲۲ ہزار ٹن چاولوں کی پیشکش فوڈ ڈیپارٹمنٹ آف انڈیا کو کی ہے اسی طرح راجپوتانہ نے ۱۲ ہزار ٹن باجرہ کی پیشکش کی ہے۔ یوپی نے بھی جوار اور باجرہ بھیجنے کی پیشکش کی ہے۔

لنڈن ۳۱ اگست معلوم ہوا ہے۔ کہ بلجیم اور فرانس میں بھی حالات جرمنوں کے خلاف ہو رہے ہیں۔ جرمن فوجی افسروں کی طرف سے کئی لوگوں کو سزائے موت دی جا چکی ہے۔

لنڈن ۲۹ اگست بلغاریہ میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ شاہ بلغاریہ کی وفات کی وجہ سے ۴ دن تک ملک بھر میں سوگ منایا جائے گا۔ ۶ برس کے کمسن بچے کو بلغاریہ کا بادشاہ قرار دیا گیا ہے۔ جرمن ریڈیو سٹیشن نے اعلان کیا ہے۔ کہ ۳ ارکان پر مشتمل ریجنٹ کونسل کی تشکیل کی جائے گی۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ شاہ بورس کی موت کے واقعات کو کما حقہ ظاہر نہیں کیا گیا۔

دہلی ۲۹ اگست کل سے پبلک اکونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں اس امر کا اظہار کیا گیا۔ اس وقت ۱۰ لاکھ ایئر گراف فی ہفتہ کے حساب سے دوسرے ملکوں کو بھیجے جاتے ہیں۔